# 4038-ایڈز کی شکار ماں کا بچے کی پرورش کرنا اور اسقاط حمل کا حکم

## سوال

کیا ایڈز کی شکار ماں کو اسقاط حمل کرانا جائز ہے، اور کیا اسے بچے کی پرورش کا حق حاصل ہے کہ نہیں، اور کیا اگر میاں بیوی میں سے کسی ایک کو ایڈز ہو جائے تو فسخ نکاح جائز ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اول : ایڈز کی شکار ماں کا اسقاط حمل :

ایڈز کی شکار حاملہ ماں کی بیماری بچے کو غالبا اس وقت منتقل ہوتی ہے جب وہ چار ماہ کا ہوجائے اور اس میں روح پھونک دی جائے یا پھر دوران ولادت یہ بیماری بچے میں منتقل ہوتی ہے تو اسے دیکھتے ہوئے شرعی طور پر اسقاط حمل جائز نہیں ۔

دوم : ایڈز کی شکار ماں کا اپنے صحیح اور تندرست بچے کی پرورش کرنا یا دودھ پلانا :

دور حاضر میں میڈیکل نے طبی طور پر معلومات مہیا کی ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ایڈز کی شکار ماں کا اپنے بچے کو دودھ پلانے اور اس کی پرورش کرنے سے بچے کو یقینی خطرہ نہیں ۔

بلکہ اس مسئلہ میں اس کی حالت عادی زندگی جیسی ہی ہے جس میں ایک دوسرے سے میل جول ہو، تو اس لیے شرع میں کوئی کسی قسم کی ممانعت نہیں اگر اسے طبی طور پر ممانعت نہیں تو وہ اپنے بچے کی پرورش کر سکتی اور اسے دودھ بھی پلا سکتی ہے ۔

سوم : میاں اور بیوی میں سے صحیح اور تندرست کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایڈز کے مریض سے علیحدہ ہوجائے چاہے وہ خاوند ہو یا بیوی ۔ ۔

بیوی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خاوند سے علیحدگی اختیار کر لے اس لیے کہ ایڈز کا مرض جنسی تعلقات قائم کرنے سے دوسرے کو بھی لگ جاتا ہے ۔ ۔